۱۹۹۶ء میں واجب الادا پنشنوں اور تنخواہوں کی ادائیگی دگنی ہو گئی ہے۔ سرخ فوج، جس نے نازی فوج کو شکست دی تھی، سنگین بحران سے دوچار ہے۔

روسی عوام ان حالات سے تنگ آ چکے ہیں۔ رائے عامہ کے ایک حالیہ جائزہ کے مطابق روس کی آدھی آبادی زیادہ عرصہ تک حالات کا مقابلہ کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ دس فیصد سے بھی کم افراد سمجھتے ہیں کہ زندگی بسر کرنے کے قابل ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں میں خودکشی کی شرح ٦٠ فیصد سے تجاوز کر چکی ہے۔

نومبر ۱۹۹۶ء میں روس کے ایک ممتاز ایٹمی سائنس دان والادیمیر ناچائی نے جو سنیز سینک میں قائم ریسرچ سنٹر کے نگران رہے ہیں، ادارے کے پندرہ سو ملازمین کو کئی ماہ سے تنخواہ نہ ملنے پر مایوس ہو کر اپنے آپ کو گولی مار کر خودکشی کر لی۔ اگر والادیمیر نے روس میں سائنس کی صورتِ حال میں بہتری لانے کی غرض سے کریملن کے حکام کی توجہ حاصل کرنے کی غرض سے یہ اقدام کیا ہے تو وہ اپنے مقصد میں ناکام رہے ہیں۔ تین ماہ کے بعد ایک جیوفزسٹ نے بھی تنخواہ نہ ملنے سے اکتا کر خودکشی کر لی۔

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ۳۲ ملین افراد یا ہر پانچ میں سے ایک فرد خط غربت سے بھی نیچے کی سطح کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ تقریباً پندرہ ملین افراد پنشنوں پر گزارہ کر رہے ہیں۔ جو سطح غربت کی آمدنی کے بھی نصف ہے۔ بے روزگاری ۹٫۳ فیصد سالانہ کی شرح سے بڑھ رہی ہے۔

روس - مشرق وسطیٰ تعلقات

اسرائیلی وزیر صنعت و تجارت کا دورۂ ماسکو

گیارہ سال قبل سوویت "قیدیوں کے لیے بنائے گئے مخصوص کیمپوں" سے اناطولی شارانسکی کی رہائی پر بین الاقوامی حلقوں نے خوشی و اطمینان کا اظہار کیا تھا۔ گزشتہ دنوں (اوائل فروری ۱۹۹۷ء میں) اناطولی شارانسکی نے، جو اب نتن شارانسکی کے نام سے مشہور ہیں، اسرائیل کے وزیر صنعت و تجارت کی حیثیت سے ماسکو کا دورہ کیا۔ اخباری رپورٹوں کے مطابق شارانسکی کا دورۂ ماسکو اس لحاظ سے یادگار تھا کہ یہ ان کی طرف سے اپنے ماضی کو خراج تحسین پیش کرنے کا ذریعہ بنا۔ انہوں نے اپنے دوست اندرے سخاروف کے مزار پر بھی حاضری دی۔ نتن شارانسکی نے بدنام زمانہ لفور ٹوفو جیل کے دورہ کے موقع پر جہاں وہ ایک عرصہ تک قید و بند کی سختیاں جھیلتے رہے، کہا: "یہ لمحات (مجھے) ماضی میں

ایامِ جوانی کے اپنے تصوّرات اور کامرانیوں کی یاد دلاتے ہیں"۔

مدیر کے نام

محمد اصلاح الدین
شکر گڑھ

وسط ایشیائی مسلم ریاستوں کے ساتھ ساتھ دیگر اسلامی ممالک میں سے بھی کسی ایک کے بارے میں کوئی خاص بات شامل کر دیا کریں، جیسے مصر میں الاخوان نامی تنظیم کی انقلابی جدوجہد اور اسلام کی سربلندی کے لیے جدوجہد کرنے کی پاداش میں ہونے والی مجاہدین کی شہادتوں کے واقعات، جن کے بارے میں زیادہ معلومات دستیاب نہیں ہیں۔

اس دفعہ کا شمارہ بے حد عمدہ تھا۔ سرورق پر "اسرائیل" کو سرخ کلر میں واضح دکھائیں، قارئین بے انتہا پسند فرمائیں گے۔ عراق اور اتحادیوں کی جنگ کے پس منظر میں نئی باتیں لکھیں، جن سے اس جنگ کو سمجھنے میں مزید مدد ملے۔ نیز عراق نے سعودی عرب پر میزائل کیوں فائر کیے؟

وسطی ایشیا کی مسلم ریاستوں اور دیگر اسلامی ممالک کے تعلیمی نظام و نصاب میں کیا فرق ہے؟ خصوصاً پاکستان کے ساتھ اسلامی اُمہ کے نظام تعلیم کے موازنہ پر مبنی مضامین شائع کریں۔